REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

۱۰ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۳۰ ہجرۃ ۱۳۳۷ھش / ۳۰ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۲۵

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

### کی صحت کے متعلق اطلاع

جیسا کہ احباب کو سابقہ اطلاع سے معلوم ہو چکا ہے۔ آجکل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت دائیں گھٹنے میں درد نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین



## لبنان کے ملکی آئین میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی حزب مخالف کو وزیر اعظم کی یقین دہانی

### حزب مخالف کے ارکان نے سمیع الصلح کی نئی مصالحانہ تجاویز بھی مسترد کر دیں

بیروت ۲۹ مئی۔ لبنان کے وزیر اعظم سمیع الصلح نے ایک نشری پیغام میں قوم کو یقین دلایا ہے کہ وہ صدر شمعون کو دوبارہ منتخب کرانے کے لئے آئین میں کوئی تبدیلی نہیں کرانا چاہتے۔ انھوں نے کہا کہ لبنان میں سولہ روزہ باغیانہ سرگرمیاں ایک غلط آئینی مسئلہ کی وجہ سے شروع ہوئی ہیں۔ جو آئین میں تبدیلی کے امکان سے تعلق رکھتا ہے۔ حالانکہ پارلیمنٹ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کہ وہ آئین میں کوئی تبدیلی کر کے صدر شمعون کو دوبارہ منتخب کرائے۔ مسٹر سمیع الصلح جب پیغام نشر کر رہے تھے۔ تو ان کی آواز جذبات سے لبریز تھی۔ انہوں نے کہا اس بات میں اللہ میرا گواہ ہے کہ صدر شمعون نے مجھے کبھی اس بات پر آمادہ نہیں کیا۔ کہ میں آئین میں کوئی تبدیلی کراؤں۔ تاکہ وہ دوبارہ صدر منتخب ہو سکیں۔ انہوں نے مصر اور متحدہ عرب جمہوریہ پر الزام لگایا کہ لبنان کے بحران میں ان کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ ہڑتال ختم کر دیں۔ اور کام پر واپس آجائیں۔

حزب مخالف کے تمام لیڈروں نے وزیر اعظم کی اس تجویز کو کہ آئین میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی مسترد کر دیا ہے۔ وہ اپنے اس موقف پر بدستور قائم ہیں کہ صدر شمعون فوری اور غیر مشروط طور پر مستعفی ہو جائیں۔

## عراق و اردن کی متحدہ عرب یونین کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح

### پارلیمنٹ کے ارکان سے یونین کے صدر شاہ فیصل کا خطاب

عمان ۲۹ مئی۔ عراق اور اردن کی متحدہ عرب یونین کے صدر شاہ فیصل نے منگل کی صبح کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ یہ تقریب اردن کے دار الحکومت عمان میں انجام پائی اور اس کے معاً بعد وفاقی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس شروع ہو گیا۔ شاہ فیصل نے عہدے کا حلف لینے کے بعد پارلیمنٹ کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا عرب یونین کی خارجہ پالیسی کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہمسایہ عرب ملکوں کے ساتھ بہتر تعلقات بنائے جائیں۔ وہ اس علاقے میں امن و امان بحال رکھنے کی خاطر اسلامی ممالک اور دوست ممالک سے تعاون جاری رکھے گی۔ نیز الجزائر کی جدوجہد آزادی کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے گی۔ اور مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے کوشاں رہے گی شاہ فیصل کی تقریر کے بعد پارلیمنٹ کے ارکان نے کثرت رائے سے اردن کے سابق وزیر اعظم جناب سعید المفتی کو پارلیمنٹ کا صدر منتخب کر لیا۔

## وزیر اعظم فرانس مستعفی ہو گئے

پیرس ۲۹ مئی۔ الجزائر اور کارسیکا میں فرانسیسی فوج کی بغاوت کے بعد دائیں بازو سے تعلق رکھنے والی انتہا پسند پارٹیوں کے شدید دباؤ کی تاب نہ لا کر وزیر اعظم فاملین کی حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ اب جنرل ڈیگال کے برسر اقتدار آنے کے لئے راستہ ہموار ہو گیا ہے۔

## بھارت اور روس کے درمیان سمجھوتہ

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ ہندوستان اور روس کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا ہے اس کے تحت ماسکو اور نئی دہلی کے درمیان براہ راست ہوائی سروس شروع کی جائیگی

— ماسکو ۲۹ مئی۔ روس نے یوگوسلاویہ کو دیئے جانے والے ۱۷ ½ کروڑ ڈالر کے قرضے روک لئے ہیں۔

۴ جون یہ میچ جاپان کے شہنشاہ ہیروہیٹو بھی دیکھیں گے

## بھارت میں قدرتی گیس کا ذخیرہ

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ بھارتی ماہرین نے بتایا کہ جوالا مکھی کے قریب حال ہی میں قدرتی گیس کا جو ذخیرہ دریافت ہوا ہے وہ اگلے بیس سال تک یوپی اور پنجاب کی ایندھن کی ضروریات کے لئے کافی ہو گا۔

## عبد القادر صاحب ضیغم بخیریت لنڈن پہنچ گئے

لنڈن (بذریعہ تار) امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مبلغ امریکہ مکرم جناب عبد القادر صاحب ضیغم کراچی سے بخیریت لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ وہاں سے آپ اعلائے کلمۃ الحق کے سلسلہ میں امریکہ تشریف لے جائیں گے۔ احباب منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

## دوبارہ امتحان ۳۱ مئی سے شروع ہو گا

لاہور ۲۹ مئی بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے اعلان کے مطابق گزشتہ چند دنوں میں انٹرمیڈیٹ کے جو چھ پرچے آؤٹ ہو گئے تھے۔ تمام سنٹروں میں ان کا دوبارہ امتحان ۳۱ مئی ۱۹۵۸ء سے شروع ہو جائے گا۔ تاہم ان چھ پرچوں میں سے حساب (ب) کے پرچہ کا دوبارہ امتحان لاہور کے سنٹروں میں نہیں ہو گا۔ کیونکہ لاہور میں یہ پرچہ آخری وقت پر تبدیل کر دیا گیا تھا۔

## پاکستان نے چھ اور تمغے جیت لئے

ٹوکیو ۲۹ مئی۔ پاکستان نے ایشیائی کھیلوں کے چوتھے روز چھ اور تمغے جیت کر شامل ہونے والے تمام ملکوں میں جاپان ایران اور فلپائن کے بعد چوتھی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ پاکستان اب تک سترہ تمغے جیت چکا ہے جن میں سے تین سونے کے ہیں۔ ہندوستان کی پوزیشن ساتویں ہے۔ علاوہ ازیں کل پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ملایا کی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں چھ گول سے ہرا دیا۔ اب جمعہ کے روز پاکستان اور بھارت کے درمیان فائنل میچ ہو گا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۵۸ء



# جہاد فی سبیل اللہ

مودودی صاحب نے اپنی انتخابی مہم کو جہاد فی سبیل اللہ کہا ہے اس پر ایک اخبار نے لکھا ہے۔

"جماعت اسلامی کی طرف سے پاکستان کے آئندہ انتخابات میں لوگوں کو اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی امیر جماعت اسلامی نے اپنی تقریروں میں کہا ہے۔ کہ انتخابات کی نوعیت جہاد فی سبیل اللہ کی ہے۔ ...... ہم اس معاملے میں کسی لمبی چوڑی بحث میں نہیں پڑنا چاہتے۔ مختصراً یہ کہنا کافی ہوگا۔ کہ اللہ تعالےٰ کے دین کو قائم اور اس کے کلمے کو بلند کرنے کے لئے جو جدوجہد بھی کی جاتی ہے اسلام اسے جہاد ہی قرار دیتا ہے۔ جہاد ایک وسیع المعنیٰ لفظ ہے۔ جس میں اس مقدس مقصد کو حاصل کرنے کی ہر کوشش شامل ہے زبان سے قلم سے قدم اور دام و درم اور ذہن و دماغ کی قوتوں کے استعمال سے جب مقصود اصلی اللہ تعالےٰ کے دین کی خدمت ہو۔ تو وہ سب جہاد ہی کی تعریف میں آتے ہیں۔"

(روزنامہ تسنیم ۲۱ مئی ۵۸ء)

یہ ایک الگ سوال ہے کہ آیا ایک اسلامی کہلانے والے ملک میں ایسی اسلامی پارٹی بنانا جس کی غرض یہ ہو کہ اقتدار پر قابض ہو کر دوسرے مسلمانوں کے علی الرغم اقامت دین کی جائے از روئے اسلام جائز ہے۔ یا نہیں۔ لیکن ہم تسنیم سے اس حد تک متفق ہیں۔ کہ "جہاد" کے معنے جہاد بالسیف تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک وسیع المعنیٰ لفظ ہے۔ اور اس میں دین کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی جدوجہد داخل ہے۔ البتہ جہاں تک جہاد بالسیف کا تعلق ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے۔ کہ یہ صرف "دفاع" کی حد تک جائز ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس کی کافی وضاحت موجود ہے۔

اس کے برخلاف مودودی صاحب کا نظریہ یہ ہے کہ اسلام میں جارحانہ اور مدافعانہ قتال میں کوئی تفریق نہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ جہاد بالسیف صرف مدافعانہ حیثیت نہیں رکھتا۔ بلکہ اقامت دین کے لئے جارحانہ اقدام بھی جہاد بالسیف کی تعریف میں آتا ہے۔

اپنے اداریہ میں تسنیم نے مودودی صاحب کے اس نظریہ کو اقامت دین کے لئے ہر قسم کی جدوجہد کے پردے میں ڈھانپنے کی کوشش کی ہے حق یہ ہے کہ مودودی صاحب نے اپنا یہ نظریہ اشتراکیت اور فاشزم کی ریس میں گھڑا ہے۔ قرآن کریم ایسے نظریہ کو دھکے دیتا ہے جہاں تک جہاد کے وسیع معنوں کا تعلق ہے یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ امتداد زمانہ سے ہمارے [illegible] نے اس لفظ کو قتال کے معنوں تک محدود کر دیا تھا۔ اور زیادہ تر جارحانہ قتال کو ہی جہاد فی سبیل اللہ سمجھا جاتا تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے رسالہ جہاد اور اسلام میں نہایت وضاحت سے اس نظریہ کی تردید فرمائی ہے اور جہاد کے وسیع معنے جو تسنیم نے تسلیم کئے ہیں۔ ان کی طرف آپ ہی نے توجہ دلائی تھی۔ ہم اللہ تعالےٰ کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے مودودیوں کو بھی اس معنے کی تائید کی توفیق دی ہے جس سے توقع ہوتی ہے۔ کہ وہ جہاد فی سبیل اللہ کا صحیح مفہوم بھی کسی نہ کسی دن سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے یہ امر واقعی خوشی کا باعث ہے۔ کہ آج بعض متعصب لوگ بھی جہاد کے معنے صرف قتال لینے کے لئے آمادہ نہیں ہیں۔ اور انہوں نے موجودہ حالات میں ایسے جہاد کو عملاً اور اب تو لازماً بھی ناقابل عمل مان لیا ہے۔ اگرچہ جیسا کہ ہم نے بارہا الفضل میں واضح کیا ہے ایک اسلامی ملک میں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی ملک میں ایک عظیم فتنہ و فساد برپا کرتی ہے۔ اور اس لحاظ سے اسلام کے نام پر بزعم خود مذہبی کی پارٹی بنا کر ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش محض لادینیت کی تقلید ہے۔ اور اسلام اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ تاہم مودودی صاحب نے انتخابی مہم کو بھی جہاد کہہ کر اس بات کا عملاً اعتراف کر لیا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں جہاد بالسیف کے شرائط نہیں پائے جاتے۔ اور یہی بات تھی۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کے سامنے رکھی تھی۔ کہ انہیں ان وسیع طریقوں کو اشاعت و تبلیغ اسلام کے لئے استعمال کرنا چاہئے جو موجودہ مادی ترقی نے اس کے لئے کھول دیئے ہیں۔ آج یہی جہاد ہے جو مسلمان کر سکتے ہیں۔ اگرچہ مودودی صاحب اس کا غلط استعمال کر رہے ہیں تاہم جہاں تک اصول کا تعلق ہے انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش کردہ توجیہہ کو تسلیم کر لیا ہے۔

## نورِ یقین

از مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم اے

مایوس جہاں سے ترے خدّام نہ ہونگے
اے جذبۂ دل! ہم کبھی ناکام نہ ہونگے

گو لاکھ ہوں اطرافِ دو عالم کی بلائیں
ہم دستکشِ خدمتِ اسلام نہ ہونگے

گو خام ہوں ہم کشمکشِ دہر میں لیکن
ہم عشقِ محمدؐ میں کبھی خام نہ ہونگے

وہ کون ہے جو عشق میں بدنام نہیں تھا
ہم کون ہیں جو عشق میں بدنام نہ ہونگے

جب تک تری تبلیغ نہ پہونچے گی جہاں تک
اس دہر میں ہم طالبِ آرام نہ ہونگے

وہ لوگ کہ جو گشتۂ ایام تھے اختر
کیا اب وہ بھلا زینتِ ایام نہ ہونگے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

# وفات مسیح کے متعلق ایک دلچسپ مناظرہ

## کس طرح ایک پِدّی نے ایک دیو کو پچھاڑ دیا

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی)

مَیں آج ایک اَن پڑھ احمدی کی تبلیغ کا لطیفہ سُناتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالےٰ حق کی تبلیغ میں اَن پڑھ بلکہ بظاہر جاہل احمدیوں کی بھی نصرت فرماتا ہے۔ دراصل ایک روحانی مصلح کی بعثت آسمانی بارش کا رنگ رکھتی ہے جس سے زمین کی ہر روئیدگی اپنے اپنے حالات اور اپنے اپنے درجہ کے مطابق فائدہ اٹھاتی ہے۔ یہی منظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت میں نظر آتا ہے۔ عرصہ کی بات ہے قادیان میں ایک شخص میاں دین محمد رہتا تھا جسے اس کے غیر معمولی سفید رنگ کی وجہ سے لوگ میاں بگّا کہتے تھے۔ یہ شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم خادم میاں جان محمد کشمیری کا لڑکا تھا اور بالکل جاہل اور اَن پڑھ تھا بلکہ اسے ایک طرح نیم مخبوط الحواس ہی کہنا چاہیئے۔ مَیں نے ایک دفعہ اس سے پوچھا۔ کہ میاں بگّے کیا تم نے بھی کبھی کسی کو تبلیغ کی ہے؟ کہنے لگا ہاں ایک دفعہ ایک غیر احمدی مولوی کے ساتھ میری بحث ہوئی تھی۔ مَیں نے اسے کہا کہ تم لوگ حضرت عیسیٰ کو آسمان پر زندہ سمجھتے ہو مگر وہ تو فوت ہو چکے ہیں۔ مولوی کہنے لگا ہرگز نہیں۔ بلکہ حضرت عیسیٰ آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ میاں بگّا نے کہا مَیں نے اس مولوی سے پوچھا کہ حضرت عیسیٰ کس طرح آسمان پر چلے گئے؟ مولوی نے ایک پتھر اٹھایا اور آسمان کی طرف پھینک کر کہا کہ حضرت عیسیٰ اس طرح آسمان پر چلے گئے۔ مگر یہ پتھر دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر آگرا۔ جس پر (میاں بگّا سُناتا تھا کہ) مَیں نے فوراً اس مولوی سے کہا کہ ”اوہ پیا اے“ یعنی تمہارا پتھر وہ پڑا ہے۔ اس پر یہ مولوی بالکل مبہوت ہو کر خاموش ہو گیا۔ یہ ساری گفتگو میاں بگّے نے اپنی سادہ پنجابی زبان میں مجھے خود سُنائی تھی اور مجھے اس کی یہ بحث سُن کر بڑا لطف آیا۔ کہ اللہ تعالےٰ کس طرح اَن پڑھ اور بظاہر جاہل احمدیوں کے ذریعہ بھی غیر احمدی علماء تک کو لاجواب کر دیتا ہے۔ دراصل میاں بگّے کا یہ جواب اس قرآنی آیت کی عملی تفسیر تھا کہ:۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَاءً وَّ اَمْوَاتًا۔

”یعنی کیا ہم نے زمین کو ایسا نہیں بنایا کہ وہ زندوں اور مُردوں دونوں کو اپنی طرف سمیٹنے والی ہے؟“

بہرحال یہ بات احمدیت کی صداقت کی دلیل ہے کہ اس نے ہر چھوٹے بڑے احمدی کے دماغ میں وہ روشنی پیدا کر دی ہے جس سے وہ علیٰ قدر مراتب اپنے اپنے رنگ میں ہر بڑے سے بڑے مولوی کا مُنہ بند کر سکتا ہے اور خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت میں ایسی سینکڑوں مثالیں پائی جاتی ہیں۔

وذالک فضل اللہ یُؤتیہ من یشاء واللہ ذو فضلٍ عظیم۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد

۲۴ مئی ۱۹۵۵ء

---

## کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### سُنو کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے

”اے سُننے والو! سُنو!! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔ نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے۔ جیسا کہ پہلے زندہ تھا۔ اور اب بھی وہ بولتا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سُنتا ہے۔ جیسا کہ پہلے سُنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سُنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سُنتا ہے اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں۔ اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔ جس کا کوئی ہم صفات نہیں۔ اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دُور ہونے کے اور دُور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدأ ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا اور مالک ہے ہر ایک ملک کا۔ اور متصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔ اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں!“

(الوصیت)

---

دارالافتاء ربوہ

## وتر پڑھنے کا طریق

وتر کے بارہ میں بعض لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ وہ صرف ایک رکعت پڑھ لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ طریق نہ تھا بلکہ آپ دو رکعت پڑھ کر اور سلام پھیر کر پھر ایک رکعت پڑھتے تھے۔ دوستوں کو بھی اس طریق کی پیروی کرنی چاہیئے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ نے اس امر کی تصریح فرمائی ہے اور احادیث سے وتر پڑھنے کا یہی صحیح طریق ثابت ہے۔ بہرحال وتر کی ایک رکعت سے پہلے دو رکعتیں پڑھنی چاہئیں۔ یہ درست نہیں کہ صرف ایک رکعت پڑھ کر وتر کی تکمیل سمجھ لی جائے۔

(خاکسار جلیل الرحمٰن مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

---

## جنازہ غائب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۳ مئی بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل دوستوں کا جنازہ غائب پڑھا اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی۔ احباب کی خدمت میں بھی ان کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (۱) مرزا محمود بیگ صاحب آف پٹی حال ڈگری سندھ (۲) محمد مغل صاحب عرف مغلا حال کراچی۔ (۳) مولوی شیخ محمد صاحب آف تاجپورہ (۴) فضل نور صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب بھٹی دوالمیال۔ (۵) میاں غلام قادر صاحب سیکرٹری مال چک شیرکا لائلپور۔ (۶) والد منظور احمد صاحب چک ۲۰۳ لائلپور۔ (۷) آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ نور محمد صاحب چک ۲۰۳ شیرکا لائلپور (۸) میاں فضل الٰہی صاحب پنڈی لالہ گجرات۔ (۹) عبد الرشید صاحب ابن ملک فضل حق صاحب مشرقی افریقہ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

# ربوہ کی یادگاری مسجد

## مخیر اصحاب چندہ دیکر ثواب حاصل کریں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

جیساکہ اکثر احباب کو معلوم ہوگا جس دن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مرکز ربوہ کے افتتاح کے لئے بیس ستمبر ۱۹۴۸ء کو ربوہ میں تشریف لائے تھے اور یہاں بہت سے مخلص احباب کی موجودگی میں بڑی دعاؤں کے ساتھ افتتاحی تقریر فرمائی تھی اور برکت کے خیال سے پانچ جانور بھی صدقہ کے طور پر ذبح کئے گئے تھے۔ اس دن حضرت امیر المومنین نے ربوہ میں جو پہلی نماز ادا کی تھی اس کے نشان ایک قومی یادگار کے طور پر اسی وقت محفوظ کر لئے گئے تھے۔ یہ جگہ نقشہ آبادی ربوہ کے لحاظ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے احاطہ میں آئی ہے۔ اور اب اس جگہ ایک چھوٹی سی یادگاری مسجد تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ چنانچہ جب ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فضل عمر ہسپتال کی شاندار عمارت کا افتتاح فرمایا تو اُس دن اس مسجد کی بنیادی اینٹ پر بھی دعا فرمائی۔ اور اب اس جگہ خدا کے فضل سے مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے۔ جس پر پانچ ہزار روپے ۵۰۰۰/- کے خرچ کا اندازہ ہے۔ چونکہ یہ ایک اہم یادگاری مسجد ہوگی اور قومیں اپنی یادگاروں کے ذریعہ ہی زندہ رہا کرتی ہیں۔ چنانچہ اسلامی حج کی تمام رسوم اسی قسم کی مبارک یادگاروں کی بناء پر قائم ہیں۔ اس لئے میں جماعت کے مخلص دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس مسجد کی تعمیر میں حصہ لے کر ان برکات سے حصہ پائیں۔ جو خدا کا گھر بنانے والوں کے لئے ازل سے مقدر ہیں اور یہ گھر تو عام گھر نہیں ہے بلکہ خدا کا ایک یادگاری گھر ہوگا جو ہمیشہ ربوہ کی سب سے پہلی نماز کی یادگار رہے گا۔

عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد جو اس مسجد کی تعمیر کے انچارج ہیں۔ اُن کا خیال ہے کہ اس مسجد کو بہت خوبصورت اور دلکش رنگ میں بنایا جائے اور اس کا بیرونی رنگ سفید سیمنٹ کا ہو جو تمام رنگوں میں بے عیب رنگ سمجھا جاتا ہے۔ پس جو دوست اس مبارک تعمیر اور خدا کے اس یادگاری گھر کے آباد کرنے میں حصہ لینا چاہیں انہیں چاہئے کہ بہت جلد اپنے چندے کی رقوم عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ کے نام یا افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا کر ثواب حاصل کریں اور منی آرڈر یا بیمہ وغیرہ میں یہ صراحت کر دی جائے کہ یہ چندہ ربوہ کی یادگاری مسجد کے لئے ہے۔ اس مسجد میں ایک کتبہ بھی نصب کیا جائے گا۔ جس میں اس کے ضروری یادگاری کوائف درج کئے جائیں گے۔ دنیا کے اموال تو آنے جانے والی چیزیں ہیں اور دُنیا کے گھر بھی ایک مٹنے والی جائداد ہے۔ مگر خدا کا گھر اور اسے آباد کرنے کا ثواب ایک دائمی برکت ہے۔ اور مبارک ہیں وہ دوست جو اس برکت میں حصہ دار بنیں۔ فقط والسلام

(مرزا بشیر احمد ربوہ)
۱۵/۵/۵۸

# سیرالیون کے ایک احمدی چیف اور مبلغین کی حج کے لئے روانگی

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج سیرالیون مشن

اس سال ماہ مئی کے آخر میں خاکسار اور سیرالیون کے جنوب مشرقی صوبے کی ریاست وانڈو کے ایک احمدی چیف مکرم قاسم کمانڈا صاحب اور ہمارے ایک لوکل مبلغ مکرم الفا سوری باہ بنگورا حج کے لئے بلادِ مقدسہ روانہ ہو رہے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور تمام بزرگانِ کرام اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بخیریت دیارِ محبوب اور مقاماتِ مقدسہ میں پہنچائے۔ اور وہاں فریضہ حج باحسن طریق ادا کرنے اور اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور بابرکت لمبی عمر پانے اور دیگر اہم امور کے لئے اللہ تعالیٰ خاص دعائیں کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارا حج اور سب دعائیں قبول فرمائے اور سفر حضر میں ہمارا حامی و ناصر ہو اور بخیریت واپس سیرالیون پہنچائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مذکورہ بالا چیف وہی ہیں جو احمدیت کے شدید مخالف تھے اور انہوں نے علی الاعلان کہا تھا کہ وہ اپنا احمدی ہونا اتنا ہی ناممکن سمجھتے تھے جتنا کہ ان کے قصبہ کے سامنے سے گذرنے والا سیرالیون کا دوسرا بڑا دریا سُوا کا الٹا بہنا مگر بعد میں اللہ تعالیٰ نے انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا کی اور اب احمدی مبلغین کی تحریک پر ہی فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ شریف جا رہے ہیں ان کی اولاد میں سے بعض عیسائی ہیں بعض برائے نام مسلمان اور شدید مخالف اور تقریباً سارا خاندان احمدیت کا مخالف ہے۔ اور مختلف طریقوں سے انہیں احمدیت سے مرتد کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں احباب ان کے لئے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ احمدیت پر قائم رکھے اور استقامت اور اخلاص میں ترقی دے۔ آمین

# چندہ تحریک خاص

سال رواں یعنی یکم مئی ۱۹۵۸ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء تک چندہ تحریک خاص کی حسب ذیل شرح منظور ہوئی ہے:-

ا- موصیوں کے لئے ان کی آمد کے ہر روپیہ پر دو پائی

ب- غیر موصیوں کے لئے یعنی چندہ عام ادا کرنے والوں کے لئے ان کی آمد کے ہر روپیہ پر- ایک پائی

(ناظر بیت المال ربوہ)

# خلافت اور غلبہ اسلام

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال ربوہ)

## اسلام کی ترقی کی پیشگوئی بعثت ثانیہ میں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "کچھ عرصہ جب تک اللہ تعالےٰ چاہے نبوت کا زمانہ رہے گا۔ پھر خلافت نبوت کے طریق پر قائم ہوگی اور اس وقت تک رہیگی جب تک اللہ تعالےٰ کا منشا ہوگا پھر وہ ختم ہو جائے گی اور بادشاہت کا دروازہ کھل جائے گا۔ اور یہ کچھ عرصہ تک جب تک اللہ تعالےٰ چاہے گا کھلا رہے گا پھر اس کے بعد جابر حکومتیں شروع ہو جائیں گی۔ پھر اللہ تعالےٰ ان کو ختم کر دے گا اور اس کے بعد دوبارہ نبوت کے طریق پر خلافت قائم ہو گی۔

یہ وعدے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اولےٰ میں پورے ہوئے اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ایسی جماعت کی بنیاد پڑی جو بجائے دنیا کے طالب ہونے کے روحانی اور اخلاقی اقدار کو قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ ظلم و استبداد کا خاتمہ ہو اور دنیا امن کا گہوارہ بنجائے

## آیت استخلاف میں انعامی وعدے

سورہ نور کی آیت استخلاف میں اللہ تعالےٰ نے مومنین سے انعامات کے چند وعدے فرمائے ہیں مثلاً

۱ - وہ انہیں زمین میں ضرور ضرور خلفاء بنائے گا۔

۲ - وہ ایسی شان اور عظمت والے ہوں گے جیسے پہلی منعم علیہ قوموں میں ہوئے۔

۳ - ان کے ذریعہ اللہ تعالےٰ اسلام کے اعلےٰ و افضل احکام جاری کریگا

۴ - جب بھی مسلمانوں پر خوف کی حالت آئے گی انہی کی طفیل اور انہی کی برکت سے وہ امن میں بدل دی جائے گی۔

۵ - وہ خاص عبادات الٰہی کو قائم کریں گے۔

۶ - وہ شرک کا قلع قمع اور مشرک مذاہب کی تردید کرتے رہیں گے۔

۷ - اسلام کی توحید خالص کی اشاعت میں لگے رہیں گے۔

## خلیفہ کے لغوی اور شرعی معانی

خلافت دراصل صفات الٰہیہ کے ظہور کا دوسرا نام ہے۔ کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے معنے سمجھنے سے اس کے صحیح مقام کا پتہ لگتا ہے۔ خلیفہ کے معنے

(۱) کسی کا نائب اور قائمقام ہو کر وہی کام کرنا جو اصل وجود کام کر رہا تھا یہ نیابت یا تو اس لئے ہو کہ اصل وجود وہاں موجود نہیں یا اصل وفات پا گیا ہے اب اس کے کام کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے

(۲) شرعی اصطلاح میں خلیفہ اس امام کو کہتے ہیں جس کے اوپر اس زمانہ میں اور کوئی امام نہ ہو۔

پس لیستخلفنھم کے یہ معنے ہوئے کہ اے خلافت حقہ اسلامیہ پر ایمان رکھنے والے گروہ تم کو انعام کا وعدہ دیا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ضرور ضرور تم کو خلفاء بناتا رہے گا اور یہ خلافت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں ہوگی یعنی جو کام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سرانجام فرمارہے تھے وہی کام ان کو سرانجام دینا ہوں گے۔

## قدرتِ ثانیہ تا قیامت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ میں خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہونے کی پیشگوئی موجود ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیت میں تحریر فرمایا ہے کہ:-

"اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔"

(الوصیت صفحہ ۶-۷)

حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات بابت قدرت ثانیہ میں ترقیات کی جو بشارات دی گئی ہیں آئیے ان اقتباسات سے ہم نہ صرف اپنے ایمانوں کو تازہ کریں بلکہ اپنے آپ کو منعم علیہ گروہ میں بفضلہٖ وبعونہٖ اپنے اعمال صالحہ سے داخل رکھیں تا یہ انعام تا قیامت جاری رہے۔

(۱) حضرت مسیح موعودؑ کا الہام کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

یہ اسی لئے تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کافۃ للناس کے لئے مبعوث فرمائے گئے اور آپ کی نیابت بھی صحیح طور پر ہو سکتی ہے جبکہ آنحضورؐ کے جانشین اسی طرح ساری دنیا میں اس مشن کو جاری رکھیں۔ پھر حضرت مصلح الموعود کے متعلق ہے کہ "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائیگا"۔ گویا وہ اصل نیابتی کام وسیع سے وسیع ہوتا چلا جائے گا۔ حتیٰ کہ تکمیل اشاعت دین کی پیشگوئی بھی بالکل واضح طور پر پوری ہو جائے۔

(۲) یہ ترقیات بتدریج ہوں گی۔ اور ان کی تکمیل تین صدیوں میں ہو جائے گی جیسا کہ سورہ "الفتح" کے آخری رکوع کی ان آیات میں بیان کیا گیا ہے کہ زرع اخرج شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ۔ یا جیسا کہ سورۃ الفجر کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا ہے۔

"احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب دجال اور یاجوج ماجوج کے فتنے برپا ہوں گے اور اسلام کمزور ہو جائے گا۔ تو اللہ تعالےٰ اسلام کی حفاظت کے لئے مسیح موعودؑ کو نازل فرمائے گا۔ اور وہ مشرق میں ظاہر ہوگا۔ اور اس کے آنے کے بعد دجال ہلاک ہو جائے گا۔ اس وقت مسلمانوں کے پاس مادی طاقت نہ ہوگی۔ لیکن مسیح موعود کی جماعت دعاؤں اور تبلیغ کے ساتھ کام کرتی چلی جائے گی۔ اور یاجوج ماجوج آسمانی عذابوں کے ساتھ تباہ ہوں گے۔ اور اللہ تعالےٰ پھر اسلام کو غالب کر دیگا اور وہ دنیا کو کہے گا کہ تیری برکت تجھ پر پھر لوٹ آئے اور تھوڑا رزق لوگوں کے لئے کافی ہوگا۔ حرص مٹ جائے گی۔ اور لوگ مادیت کی بجائے روحانیت کی طرف مائل ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ اسلام غالب ہو جائے گا۔"

"یہ فتوحات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوئی ہیں یہ رک نہیں جائیں گی بلکہ ان کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جائے گا اور حضور کے چشمے سے فوج در فوج لوگ سیراب ہوں گے۔ اور آپ کے بعد خدا تعالےٰ ایسے وجودوں کو کھڑا کرے گا جو آپ کے کام کو سنبھال لیں گے اور اس میں کسی قسم کا رخنہ نہ پیدا ہونے دیں گے۔ اس کی نصرت کے دروازے بند نہیں ہوں گے۔ بلکہ پہلے سے زیادہ کھولے جائیں گے اور اس نصرت کو دیکھ کر لوگ اسلام میں فوج در فوج داخل ہونے شروع ہو جائیں گے اور آسمانی بادشاہت کا قیام ہو جائے گا اور دنیا توحید کے نور سے منور ہو جائیگی۔"

(۶) "جس خدا نے اسلام کے تنزل کی خبر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو دی وہ لفظ بلفظ پوری بھی ہوئی۔ اسی خدا کی طرف سے آپ کو ایک اور خبر دی گئی اور وہ یہ کہ اسلام دوبارہ ترقی کرے گا۔ اور اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا اس سے ٹکرانے والے پاش پاش ہوں گے اور اسلام کا جھنڈا ساری دنیا پر لہرائے گا۔ لیکن یہ سب کچھ خدا تعالےٰ ہی خود کرے گا۔ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا تھا اسی طرح آخری زمانہ میں دوبارہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روح دنیا میں آئیگی اور خدا کی نصرت اور اس کے فضل کو جذب کرے گی اور ملائکہ کی فوجیں آسمان سے اتر کر کمزوروں کو طاقتور اور سلطنتوں کا وارث بنا دینگی۔"

ان چند اقتباسات سے اس زمانہ کی ترقیات کی یقینی اطلاعات ملتی ہیں آئیے ہم سب مل کر خدا تعالےٰ کے آستانہ پر سربسجود ہوتے ہوئے خلافتِ اسلام کی عملی توفیق کی سعادت حاصل کریں۔ اگر ہم خود اپنی زندگیاں وقف کرکے دنیا کو اسلام کے نور سے منور کرنے کے لئے نہیں جاسکتے تو ان مجاہدین اور واقفین کے لئے جو حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے زیر ارشاد اشاعت دین میں ہمہ تن مصروف ہیں ان کی امداد اپنی دعاؤں اور "جاھدوا باموالکم" پر عمل کرتے ہوئے کریں یعنی ایک طرف تو تحریک جدید دفتر اول و دفتر دوم کے وعدہ جات کو جلد از جلد سو فیصدی پورا کر دیں اور جو نوجوان اس میں ابھی شامل ہونے کی سعادت نہیں پا سکے ان کو بھی شامل کرلیں۔ اور دوسری طرف اسلام کے امتیازی نشانات یعنی سکیم تعمیر مساجد ممالک بیرون کو عملی جامہ پہنا دیں۔ تا اللہ تعالےٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

## سیکرٹریان اصلاح و ارشاد کی توجہ کے لئے

۱- نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں۔
۲- روحانیت کے دو زبردست ستون۔
۳- اچھی مائیں۔

مندرجہ بالا تینوں ٹریکٹ محترم حضرت امیر مقامی صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم-اے کی تصنیف ہیں- اور احباب جماعت کی اصلاح و تربیت میں بے نظیر ہیں۔ مردوں، عورتوں اور نونہالانِ جماعت سب کی تربیت کے لئے ان میں عمدہ مواد ہے نظارت ہذا نے قبل ازیں بھی ان ٹریکٹوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے عہدہ داران کو چاہیئے کہ احباب جماعت اور نونہالان میں عمدہ طریق سے انہیں تقسیم کریں اور "اچھی مائیں" مستورات میں تقسیم ہوں- اور اچھے نتائج کے لئے کوشاں رہیں سیکرٹریانِ اصلاح و ارشاد ماہوار رپورٹ میں اس کا ضرور ذکر کریں-

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

## ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ مئی ۱۹۵۸ء اپنے وقت پر شائع ہو کر احباب کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا ہے- جن احباب کو کسی وجہ سے رسالہ نہ ملا ہو- وہ دفتر کو اطلاع دیں۔

ایڈیٹوریل اور اقتباسات از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خطبہ عید فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے علاوہ مکرم ڈاکٹر نسیم صاحب لنڈن کا ایک جامع مضمون بھی درج ہے۔ اس سے پہلے ماہ مارچ ۵۸ء کے پرچے میں بھی ان کا ایک مضمون چھپ چکا ہے- یہ اس کا تتمہ ہے اور دلچسپی سے پڑھے جانے کے قابل ہے۔

(مینیجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)



## اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم عبد الباقی ارشد کا نکاح ہمراہ عزیزہ کشور تنویر بی-اے بنت ڈپٹی نصیر الدین صاحب دس ہزار روپیہ حق مہر پر بتاریخ ۲۳ اپریل ۱۹۵۸ء مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری نے بمقام لائلپور پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید ڈویژنل میڈیکل آفیسر کراچی)

## چندہ کھلیانوں پر سے وصول کیا جائے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے فصل ربیع برداشت ہو کر کھلیانوں میں پہنچ چکی ہے- سیکرٹریان مال و دیگر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ براہ مہربانی اس فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے وصول کرنے کا انتظام فرماویں- چونکہ غلہ کھلیانوں سے جلد اٹھا لیا جایا کرتا ہے۔ لہذا وصولی چندہ کا کام بھی خاص سرعت کے ساتھ کیا جانا چاہیئے- گذشتہ سال مجلس شوریٰ کی بجٹ کمیٹی کا بھی فیصلہ ہے۔ کہ فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کیا جائے- چندہ جو بصورت غلہ وصول ہو سلسلہ کی امانت سمجھتے ہوئے اس کی خاص حفاظت کی جائے- اور مروجہ نرخوں پر فروخت کر کے کل رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دی جائے۔

(ناظر بیت المال)

## مجالس اطفال الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے بطور تعلیمی نصاب "احمدیت کی پہلی کتاب" مصنفہ مولوی محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ مقرر کی جاتی ہے- اس کا امتحان ۸ جون ۱۹۵۸ء بروز اتوار لیا جائیگا- جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ کے قائدین کرام زعماء حضرات اور مربیان اطفال کو چاہیئے کہ اطفال تک یہ اعلان پہنچا دیں اور انہیں امتحان دینے کے لئے تیار کریں۔ پرچے مرکز سے بھجوائے جائیں گے- پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے بھی جلد از جلد مرکز کو مطلع کیا جائے- تاکہ مناسب تعداد میں انہیں چھپوا لیا جائے-

یہ امتحان زعماء مجالس کی خاص نگرانی میں منعقد ہوگا مذکورہ کتاب احمدیہ کتابستان ربوہ سے فی نسخہ ۸ کے حساب سے دستیاب ہو سکتی ہے مجالس فوری طور پر کتابیں منگوا کر تیاری شروع کر دیں-

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم قاضی منظور الحق صاحب ساکن کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم قاضی عبد المجید صاحب مرحوم ساکن محلہ دار الانوار قادیان نے قریباً ۱۹۴۲ء میں مبلغ ۲۰۰۰/- روپے غالباً اپنے نام پر ہماری چھوٹی بہن عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ ایم اے پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ کے لئے جن کی عمر والد صاحب کی وفات کے وقت تقریباً سات سال کی تھی- اس کی تعلیم اور دیگر ضروریات کی غرض سے ریزرو رکھے تھے یہ رقم تاحال صیغہ امانت میں جمع ہے اور ہم سب بہن بھائیوں نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ رقم عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ کے نام منتقل کر دی جائے۔ اس درخواست پر مندرجہ ذیل وارثان وغیرہ کے تصدیقی دستخط ثبت ہیں:-

(۱) محترمہ کریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی عبد المجید صاحب مرحوم (۲) مکرم قاضی عبد الوحید صاحب ابن قاضی عبد المجید صاحب (۳) قاضی منظور الحق صاحب ابن قاضی عبد المجید صاحب (۴) محترمہ وحیدہ بیگم صاحبہ بنت قاضی صاحب مرحوم (۵) محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت قاضی صاحب مرحوم (۶) محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت قاضی صاحب مرحوم (۷) مکرم قاضی محمد رفیق صاحب (۸) مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب برادر خورد قاضی صاحب اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا-

(۲) محترمہ مسماۃ زمانی بیگم صاحبہ عرف روزی بیوہ مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم مرحوم) معرفت ملک اللہ داد خان صاحب بی-اے گجرات نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے خاوند مرحوم کی کچھ رقم امانت انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس ہے یہ میرے نام پر منتقل کر دی جائے مرحوم کی بھی یہی خواہش تھی۔ مرحوم کے وارث اپنے علاوہ دو لڑکے۔ دو لڑکیاں اور ایک مرحوم کی والدہ محترمہ بتاتے ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو پندرہ یوم تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ اور شریعت کے مطابق فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

## اعلان تاریخ امتحان کتاب ضرورۃ الامام

### زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کتاب ضرورۃ الامام کا امتحان ۱۵ جون ۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ جلد از جلد پرچوں کی تعداد سے مطلع فرماویں۔ کہ کتنے کتنے پرچے درکار ہیں۔ جن لجنات کی طرف سے تعداد آ چکی ہے۔ ان کو بھی پرچے ارسال ہیں۔ حل کروا کر دفتر لجنہ اماء اللہ میں ارسال فرماویں

سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

# وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۴۸۹۷** :- میں محمد حسین ولد علی محمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن کوٹلی گل محمد ڈاکخانہ بھگت پور ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۱۰-۳-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد ماہوار مبلغ ۴۰/- روپے ایک من گندم ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط والسلام راقم الحروف

محمد حسین ولد علی محمد قریشی حال نور نگر ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ ۱۰-۳-۵۸

العبد :- محمد حسین ولد علی محمد قریشی

گواہ شد :- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱۰-۳-۵۸

گواہ شد :- فضل الرحمٰن منیجر نور نگر فارم وصیت نمبر ۱۲۱۴۸ ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

**نمبر ۱۴۹۰۱** :- میں افتخار بیگم زوجہ رشید احمد خاں قوم تنگے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال کراچی صوبہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۱۹-۳-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد منقولہ حق مہر ۱۵۰۰/- پندرہ صد روپیہ بذمہ خاوند ہے زیورات طلائی وزنی تقریباً بیس تولہ۔ قیمت دو ہزار روپیہ مندرجہ ۳۵۰۰/- پینتیس صد کی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر کوئی اور جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر کو دی جائے گی نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی

الامۃ :- افتخار بیگم بقلم خود مکان ۶/۱۲ کالا دنتی منشن گربگ روڈ کراچی

گواہ شد :- رشید احمد خاں مکان ۶/۱۲ کالا دنتی منشن گربگ روڈ کراچی ۱۹-۳-۵۸

گواہ شد :- منیر احمد خاں معرفت قیصر سینما

**نمبر ۱۴۹۰۷** :- میں شریفہ بیگم زوجہ لطیف احمد شاد موصی ۱۲۱۳۰ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۲۲-۳-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حق مہر پانچ صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے زیورات میں دو عدد طلائی انگوٹھیاں ایک عدد ہار طلائی۔ اور کانوں کے کانٹے طلائی کل وزن دو تولہ جس کی موجودہ قیمت مبلغ ۲۰۵/- روپے بنتی ہے۔ بصورت قرض خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میرے خاوند کی طرف سے اس وقت مبلغ پانچ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد ماہوار اور مذکورہ بالا جائیداد جو کل ۷۲۵/- روپے بنتی ہے کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت داخل خزانہ کرتی رہوں گی اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد میں زندگی میں پیدا کروں گی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ اس کے علاوہ میرے متروکہ میں کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور جیب خرچ کی کمی بیشی کی اطلاع بھی انشاء اللہ باقاعدہ دیتی رہوں گی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کردی ہے۔ کہ سند رہے۔

الامۃ :- شریفہ بیگم بقلم خود زوجہ لطیف احمد شاد موصی ۱۲۱۳۰

گواہ شد :- انور بیگم بقلم خود اہلیہ قاضی حبیب الدین حلقہ صدر کراچی ۲۲-۳-۵۸

گواہ شد :- محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال کراچی ۲۲-۳-۵۸

گواہ شد :- لطیف احمد شاد موصی ۱۲۱۳۰ خاوند موصیہ کراچی ۲۲-۳-۵۸

## پتہ مطلوب ہے

محمد عمر صاحب حوالدار کوارٹر ماسٹر سی ایم ایچ میرپور کا موجودہ پتہ نظارت ہذا کو درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو اطلاع دیں یا اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع کریں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

**نمبر ۱۴۹۱۴** :- میں علی محمد نجم ولد ولی محمد صاحب مرحوم قوم میر پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد فارم ڈاکخانہ بشیر آباد فارم ...... ضلع حیدرآباد صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۳۰ مارچ ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔ میری آمد اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ نوے روپے گیارہ آنے ہے اس کے علاوہ متفرق آمد مبلغ چالیس روپے ہے یعنی کل یکصد تیس روپے گیارہ آنے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہوں گا۔ نیز بوقت وفات جس قدر جائیداد میری ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف میر علی محمد نجم بشیر آباد براستہ ٹنڈو اللہ یار۔

العبد میر علی محمد نجم بشیر آباد براستہ ٹنڈو اللہ یار

گواہ شد ماسٹر فضل الدین سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد سندھ

گواہ شد - محمد علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بشیر آباد ڈاکخانہ خاص براستہ ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدرآباد۔

**نمبر ۱۴۹۲۰** :- میں فضل الٰہی ولد چوہدری قائم الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان حال پاکستان کوارٹر لارنس روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۸ اپریل ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت موجودہ جائداد زمین ... زرعی وبنجر تقریباً ۹ گھماؤں واقعہ موضع چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی میں ہے اس زمین کا میں واحد مالک ہوں جس کی موجودہ اندازہ قیمت مبلغ ۷۲۰۰/- روپیہ ہوگی ۲ موضع مذکور میں ایک مکان خام اندازاً رقبہ ایک کنال جس کی قیمت ۳۰۰/- روپیہ ہے مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد مندرجہ جائداد کے علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی روپیہ مندرجہ جائیداد کے حصہ وصیت کی بابت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کروں تو وہ روپیہ بوقت ادائیگی حصہ جائیداد مجرا ہوگا۔

میرا گزارہ میری ماہوار آمد مبلغ ۱۱۱/- روپے پر ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہوں گا کمی بیشی آمد سے بھی دفتر کو اطلاع دیتا رہوں گا۔

العبد فضل الٰہی بقلم خود پاکستان کوارٹر ۱۴/۲۱۲ محلہ اسلام گنج لارنس روڈ مسجد معصوم شاہ کراچی ۵

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال کراچی ۸ اپریل

گواہ شد - مرزا محمد لطیف شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حال مگزین لائن کراچی ۳

**نمبر ۱۴۹۱۱** :- میں سید نذیر احمد ولد سید باغ علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات صوبہ پنجاب مغربی پاکستان حال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

گذارش ہے کہ میری اس وقت اپنی کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے میرا گذارہ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۵۰/- روپے پر ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو کروں گا۔ نیز میرے مرنے پر جو بھی جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد سید نذیر احمد (نیو کا)

موجودہ ایڈریس کوارٹر ۴۶۵ سی اے سینیا لائن کراچی ۳

گواہ شد بشیر احمد موصی ۱۳۷۰

پریذیڈنٹ حلقہ سولجر بازار جماعت کراچی مکان ۱۰-۹-۴۸ لیبر کالونی کراچی ۵

گواہ شد خلیل الرحمان احمدی وصیت ۴۲۳۲ سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی۔ مکان ۳۰ محمد تشین پارسٹن روڈ کراچی ۳

### درخواست دعا

مکرم منشی فیض احمد صاحب گجراتی جو کہ ایک لمبا عرصہ الفضل میں کتابت کرتے رہے ہیں انہیں آجکل کھانسی اور سانس پھولنے کی تکلیف ہے اور بغرض علاج میرپورخاص میں مقیم ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(الحمد حسین کاتب)

# شفا میڈیکو

فون ۵۶۹۳

مریضوں کی ضروریات کے پیشِ نظر ہم نے قریباً ایک سال سے دکان کو رات کے وقت بھی کھلا رکھنے کا بندوبست کر رکھا ہے۔ چنانچہ تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ اس انتظام سے ہر روز ایک معقول طبقہ بروقت ادویات رات کے وقت مل جانے سے بے حد مستفید ہوا ہے۔

اس اثناء میں لوگوں کی طرف سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ رات کو ڈاکٹر کا انتظام بھی کیا جائے تاکہ ادویات کے ساتھ فوری طبی مشورہ بھی میسر آجائے۔ چنانچہ ہم نے ایک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ماہر اور تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر کی خدمات حاصل کی ہیں۔ چنانچہ آئندہ رات کے وقت فوری ضرورت پڑنے پر مریض کو نہ صرف یہ کہ دکان پر دیکھا جاسکیگا بلکہ مریض کے گھر پر بھی جاکر معائنہ کیا جاسکیگا۔

علاوہ ازیں ایک نئی۔ آرام دہ اور کشادہ ایمبولینس کار کا بھی انتظام موجود ہے جس سے کہ طبی امداد فوری اور طریقہ پر پہنچائی جاسکے گی۔

## شفا میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال۔ لاہور

---

**LOVELY**

**LADIES SANDEL & CHILDREN SHOE.**

*Please Visit*

**HONESTY SHOE CO.**

**Anarkali, LAHORE**

---

## عام انتخابات

رائے دہندگان کی فہرستیں شائع ہو چکی ہیں

عذرات کی فہرست

رائے دہندگان کی فہرست

۱۔ دیکھ لیں۔ کہ آپ کا نام اس میں درج ہے۔

۲۔ اپنی شکایات اور اپنے دعاوی اپنے علاقہ کے ریوائزنگ آفیسر کی خدمت میں پیش کریں۔

۳۔ آج ہی یہ کام کریں۔

۴۔ آخری تاریخ ۱۴ ؍ جون ۱۹۵۸ء ہے۔

جاری کردہ :۔ الیکشن کمیشن پاکستان

ALFAZE 30:5:58

---

## برائے اعلان عام!

میونسپل کمیٹی ربوہ نے بذریعہ ریزولیوشن ۲ مورخہ ۲۸/۵/۵۸ سپیشل میٹنگ ہاؤس ٹیکس کی اسسمنٹ لسٹ مرتب کی ہے۔ لہذا پبلک کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جس دوست نے لسٹ ملاحظہ فرمانی ہو وہ دفتر کے وقت میں میونسپل کمیٹی ربوہ کے دفتر میں حاضر ہو کر ملاحظہ کریں۔ اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر مورخہ ۲۸/۶/۵۸ تک دفتر سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ میں پیش کریں۔

المشتہر۔ وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی ربوہ

تحریر ۲۸ ؍ مئی ۱۹۵۸ء

---

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

---

## صداقت احمدیت کے متعلق

## تمام جہان کو چیلنج

معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

بزبان انگریزی

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن